اخبار شریعہ

ISSN: 2304-0734 شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد جلد اوّل۔ شمارہ اوّل۔ جون ۲۰۱۲ء

شریعہ اکیڈمی قطر کے ججوں کو تربیت فراہم کرنے کے لیے معاونت فراہم کرے: چیف جسٹس مسعود محمد الامیری

قطر کے چیف جسٹس عزت مآب مسعود محمد الامیری نے گزشتہ دنوں پانچ رکنی وفد کے ہمراہ فیصل مسجد کا دورہ کیا اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے صدر ڈاکٹر ممتاز احمد سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر ممتاز احمد نے وفد کو یونیورسٹی کی کارکردگی اور مستقبل کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ شریعہ اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر محمد طاہر منصوری نے وفد کو اکیڈمی کے تربیتی و تحقیقی پروگراموں کے بارے میں بتایا۔ انٹرنیشنل ٹریننگ پروگرام کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ اب تک شریعہ اکیڈمی جنوبی افریقہ، فلپائن، اور سری لنکا کے ججز کے لیے اسلامی قانون کے تربیتی پروگراموں کا انعقاد کر چکی ہے۔ یہ پروگرام شریعہ اکیڈمی کے اسکالرز نے ان ممالک میں جا کر منعقد کیے۔ افغانستان اور قازقستان کے ججز کے لیے تربیتی کورس شریعہ اکیڈمی میں منعقد کیے گئے ہیں۔

صدر جامعہ ڈاکٹر ممتاز احمد قطر کے چیف جسٹس مسعود محمد الامیری کو یونیورسٹی کی یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

جناب مسعود محمد الامیری نے شریعہ اکیڈمی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں اس بات پر بہت خوشی ہے کہ شریعہ اکیڈمی اسلامی قانون کی ترویج و اشاعت کے لیے سرگرمِ عمل ہے اور اردو کے علاوہ عربی اور انگریزی زبانوں میں مختلف تحقیقی و تربیتی منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ جناب چیف جسٹس نے قطر کے ججوں کی تربیت کے لیے ایسے تربیتی پروگراموں کے انعقاد میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے صدر ڈاکٹر ممتاز احمد نے چیف جسٹس اور وفد کے دیگر اراکین کو یونیورسٹی کی یادگاری شیلڈز بھی پیش کیں۔ اس سے قبل مہمانوں نے فیصل مسجد کا دورہ کیا، انہوں نے مسجد کے ڈیزائن کو سراہا اور ہال میں رکھے گئے قرآن پاک کی خطاطی میں اپنی دلچسپی کا اظہار کیا۔

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی نے اسلامی قانون کی ترویج میں اہم کردار ادا کیا ہے: ڈاکٹر محمد طاہر منصوری

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی نے اسلامی قانون کی ترویج میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کلیہ شریعہ و قانون اور شریعہ اکیڈمی کے تعلیمی، تحقیقی اور تربیتی پروگرام اس سلسلے میں نمایاں اہمیت کے حامل ہیں۔ یونیورسٹی میں شریعہ کی تعلیم و تدریس میں عرب اساتذہ کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی ڈاکٹر محمد طاہر منصوری نے ''۵۳ ویں اسلامی تربیتی کورس برائے ججز، پراسیکیوٹرز اور لاآفیسرز'' کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن مجید و ترجمہ سے ہوا۔ انچارج تربیتی پروگرام ڈاکٹر حبیب الرحمان نے شرکا کو یونیورسٹی، اکیڈمی اور کورس سے متعلق مختصر تعارف پیش کیا۔ (بقیہ صفحہ ۲ پر)

ڈاکٹر محمد طاہر منصوری ''۵۳ ویں شریعہ کورس برائے ججز، پراسیکیوٹرز اور لاآفیسرز'' کی افتتاحی تقریب کے موقع پر شرکا سے خطاب کر رہے ہیں

ابتدائیہ

الحمدللہ، شریعہ اکیڈمی کے ترجمان اخبارِ شریعہ کا پہلا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر منصوری کی سربراہی میں تحقیقی، تعلیمی و تربیتی پروگراموں کے متعلق آگاہی اور تحریک پیدا کرنے کے لیے مختلف اقدامات کا آغاز کیا گیا ہے۔ اخبارِ شریعہ کا اجرا اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

اخبارِ شریعہ کے اجرا کا ایک اہم مقصد ان محققین، اساتذہ اور طلبہ کو ملکی و عالمی سطح پر شریعہ سے متعلق ہونے والی سرگرمیوں سے آگہی فراہم کرنا ہے جو اسلامی قانون کے حوالے سے تعلیم و تحقیق میں مصروف ہیں۔ قارئین سے التماس ہے کہ وہ ہمیں اپنی قیمتی آرا اور تجاویز سے نوازیں تاکہ اسے مزید بہتر بنایا جا سکے۔

مدیر

مجلسِ ادارت

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر منصوری (صدرِ مجلس)

ڈاکٹر شہزاد اقبال شام

ڈاکٹر عبدالحی ابڑو

ڈاکٹر اکرام الحق

مدیر:
محمد ساجد مرزا

نائب مدیر:
حافظ احمد وقاص

کمپوزنگ:
محمود اختر

گزشتہ تین ماہ میں شریعہ اکیڈمی نے چھ کتاب میلوں میں شرکت کی

دعوۃ بک فیئر کے موقع پر چیف کمشنر اسلام آباد طارق محمود پیرزادہ اور پروفیسر ڈاکٹر ساجد الرحمٰن نائب صدر جامعہ شریعہ اکیڈمی کے سٹال کا معائنہ کر رہے ہیں

شریعہ اکیڈمی کے شعبۂ تحقیق و مطبوعات نے گزشتہ تین ماہ کے دوران ملک بھر میں مختلف مقامات پر منعقد ہونے والے چھ کتاب میلوں میں شرکت کی، جن میں سٹڈی ایڈ فاؤنڈیشن فار ایکسی لینس پشاور یونیورسٹی، لاہور انٹرنیشنل بک فیئر، دعوۃ اکیڈمی بک فیئر اسلام آباد، پنجاب یونیورسٹی بک فیئر لاہور پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ بک فیئر سرگودھا اور الخیر یونیورسٹی بک فیئر بھمبر آزاد جموں و کشمیر شامل ہیں۔ ان کتاب میلوں میں شریعہ اکیڈمی کی کتب میں غیر معمولی دلچسپی لی گئی۔ کتاب میلوں میں شریک لوگوں نے اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا ادارہ شریعہ اکیڈمی اسلامی قانون کی اشاعت و ترویج میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اسلامی قانون کو عام فہم اور علمی انداز میں لوگوں تک پہچانے میں اس کی کاوشیں قابل قدر ہیں۔ گزشتہ دنوں سیالکوٹ میں شریعہ اکیڈمی کی طرف سے قانون کے طلبہ کے لیے منعقدہ کورس کے موقع پر شعبہ تحقیق و مطبوعات نے سٹال لگایا جہاں ہمیشہ کی طرح اکیڈمی کی مطبوعات میں بہت دلچسپی لی گئی۔

بقیہ: ڈاکٹر طاہر منصوری

چار ماہ دورانیے کے اس کورس میں نامور محققین اور اساتذہ مختلف موضوعات پر لیکچر دیں گے۔ جن میں جناب جسٹس فدا محمد خان وفاقی شرعی عدالت، جناب جسٹس (ر) رضا محمد خان، جناب جسٹس (ر) شیخ امجد علی، ڈاکٹر انیس احمد وائس چانسلر رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد، ڈاکٹر محمد طاہر منصوری ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی، ڈاکٹر محمد ضیاء الحق ڈین فیکلٹی آف شریعہ اینڈ لا، ڈاکٹر غلام مرتضٰی آزاد سابق سیکرٹری اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد، ڈاکٹر شہزاد اقبال شام، ڈاکٹر عبدالحی ابڑو، جناب شوکت حیات، جناب عتیق الظفر، ڈاکٹر اکرام الحق یاسین اور ڈاکٹر حبیب الرحمان شامل ہیں۔

اس کورس کے دوران شرکا سپریم کورٹ آف پاکستان، سپریم کورٹ مظفر آباد، وفاقی شرعی عدالت، لاہور ہائی کورٹ، پولیس ٹریننگ کالج سہالہ، فیکلٹی آف شریعہ اینڈ لا، سنٹرل لائبریری نیو کیمپس، اسلام آباد ہائی کورٹ، وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کا مطالعاتی دورہ بھی کریں گے۔ جبکہ سوڈان اور مصر کے دورے کے دوران شرکا وہاں کے عدالتی نظام کے بارے میں تعارفی مجالس میں شرکت کریں گے۔ بیرون ملک دورے کے اختتام پر کورس کے شرکا عمرے کی سعادت حاصل کریں گے۔ کورس کا اختتام ان شاءاللہ ۲۵ جون ۲۰۱۲ء کو ہوگا۔

Pakistan Law Site

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے محققین کو شریعہ اکیڈمی لائبریری، سنٹرل لائبریری، ڈاکٹر حمید اللہ لائبریری، اور فیکلٹی آف شریعہ اینڈ لا میل اینڈ فی میل کیمپسز میں پاکستان کے واحد آن لائن لا ڈیٹا بیس Pakistan Law Site سے فل ٹیکسٹ حوالہ جات ڈاون لوڈ کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔

اسلامی تربیتی کورس برائے ججز اور لا آفیسرز کے شرکا کا چیف جسٹس آزاد کشمیر جناب اعظم خان کے ہمراہ سپریم کورٹ مظفر آباد کے دورے کے موقع پر گروپ فوٹو

مکہ مکرمہ کی رؤیت ہلال کو عالم اسلام میں رؤیت کی بنیاد قرار دیا جائے: رابطہ عالم اسلامی کی عالمی کانفرنس کا اعلامیہ

رؤیت ہلال کے سلسلے میں مکہ مکرمہ کی رؤیت کو پوری دنیا کے لیے معتبر مانا جائے۔ اس تجویز کا اظہار رابطہ عالم اسلامی کے زیر اہتمام رؤیت ہلال پر ہونے والی عالمی کانفرنس کے اعلامیہ میں کیا گیا۔ یہ کانفرنس ۱۱ تا ۱۳ فروری ۲۰۱۲ء مکہ مکرمہ میں منعقد ہوئی جس میں دنیا بھر سے نامور علما اور ماہرین فلکیات شریک ہوئے اور اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ کانفرنس کے اعلامیہ میں متعدد تجاویز پیش کی گئیں جن میں سے چند اہم درج ذیل ہیں:

☆ رابطہ عالم اسلامی ایک ایسا بورڈ تشکیل دے جو علمائے شریعت اور ماہرین فلکیات پر مشتمل ہو، جو اس بات کی کوشش کرے کہ قمری مہینوں کے آغاز میں یکسانیت لانے کے لیے اتفاق رائے پیدا کیا جائے اور مکہ مکرمہ کو رؤیت ہلال کے حوالے سے مرکز کی حیثیت دی جائے، اور ہجری کیلنڈر کے آغاز کے لیے اسے بنیاد مانا جائے۔

☆ قمری مہینوں کے آغاز و اختتام کے لیے اصل معیار چاند کو انسانی آنکھ سے یا رصد گاہوں اور دیگر فلکی آلات کے ذریعے دیکھنا ہے۔ چاند نظر نہ آنے کی صورت میں مہینے کے تیس دن پورے کیے جائیں۔

☆ رؤیت ہلال کی گواہی قبول کرنے کے لیے جو شرائط بنیادی ہیں ان میں گواہ کی نگاہ کا تیز ہونا اور سائنسی فلکیاتی حقائق کے لحاظ سے رؤیت ہلال کا ممکن ہونا شامل ہے۔

حافظ حبیب الرحمان نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرلی

شریعہ اکیڈمی، شعبہ ٹریننگ کے انچارج حافظ حبیب الرحمان اسسٹنٹ پروفیسر نے جامعہ پنجاب لاہور سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرلی۔ ان کے مقالے کا موضوع ''قانون کی سند: اصول فقہ اور مغربی اصول قانون میں تقابل'' تھا۔

شریعہ اکیڈمی لائبریری کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے کام کا آغاز

شریعہ اکیڈمی کی حوالہ جاتی لائبریری کو شریعہ اور قانون کے مضامین کے متعلق علمی و معلوماتی ذرائع میں اختصاص حاصل ہے۔ قارئین کو مواد تک جلد اور بآسانی رسائی مہیا کرنے کے لیے لائبریری میں آٹومیشن کا آغاز کردیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے KOHA پروگرام کو منتخب کیا گیا ہے۔ سنٹرل لائبریری اور ڈاکٹر حمید اللہ لائبریری ادارہ تحقیقات اسلامی کے بعد شریعہ اکیڈمی لائبریری یونیورسٹی کی تیسری لائبریری ہے جسے جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے KOHA پروگرام استعمال کیا جارہا ہے۔ قارئین کو بہتر ماحول فراہم کرنے کے لیے لائبریری کی توسیع بھی کی جارہی ہے۔

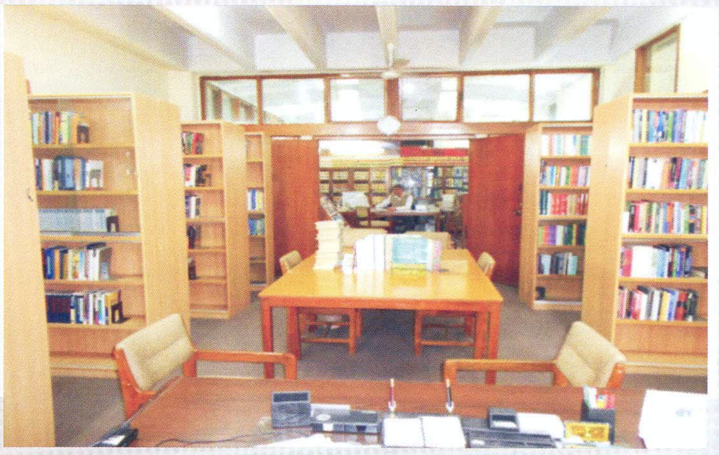

شریعہ اکیڈمی کی مختصر خبریں

☆ چوہدری محمد حسین ڈپٹی ڈائریکٹر (انتظامی و مالی امور) ۴ مارچ ۲۰۱۲ء کو ریٹائر ہوگئے۔ انہوں نے تقریباً ۲۴ سال تک بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات میں کام کیا۔ ان کی جگہ سید نذیر حسین شاہ نے بحیثیت ڈپٹی ڈائریکٹر ذمہ داری سنبھال لی ہے۔

☆ وفاقی حکومت کے احکامات کی روشنی میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی نے اپنے افسران کو اگلے گریڈ میں ترقی دے دی۔ ترقی پانے والوں میں ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی کے پرائیوٹ سیکرٹری اے۔ ڈی۔ بھٹی سمیت مختلف شعبہ جات کے نو افسران شامل ہیں۔ اے۔ ڈی۔ بھٹی گزشتہ ۳۰ سال سے یونیورسٹی میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

☆ شریعہ اکیڈمی میں دو نئے معاونین تحقیق کی تقرری عمل میں لائی گئی ہے۔ دونوں نئے معاونین تحقیق جناب عتیق احمد اور جناب مفتاح الدین خلجی یونیورسٹی کے کلیہ شریعہ وقانون سے فارغ التحصیل ہیں۔

ڈاکٹر عبدالحی ابڑو نے سندھ یونیورسٹی میں منعقدہ قومی کانفرنس میں مقالہ پیش کیا

ڈاکٹر عبدالحی ابڑو، ایسوسی ایٹ پروفیسر شریعہ اکیڈمی نے سندھ یونیورسٹی جام شورو میں ایچ ای سی کے تعاون سے منعقدہ دو روزہ قومی کانفرنس بعنوان ''عالمی مذہبی رواداری اور برداشت میں صوفیہ کا کردار'' میں مقالہ پیش کیا۔ ان کے مقالے کا عنوان ''سندھ میں تصوف کی ترویج میں مخدوم عبدالرحیم گرہوڑی کا کردار'' تھا۔ یہ کانفرنس ۱۶۔۱۷/اپریل ۲۰۱۲ء کو منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں ملک بھر کی جامعات کے محققین اور اساتذہ نے شرکت کی اور اپنے مقالات پیش کیے۔

اسلام کے عائلی قوانین پر خط وکتابت کورس مواد کی تیاری

شریعہ اکیڈمی نے اپنے فاصلاتی تعلیمی پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے رواں برس تیسرے خط وکتابت کورس کے اجرا کا منصوبہ ترتیب دیا ہے۔ فاصلاتی تعلیمی پروگرام کا مقصد شریعہ وقانون کے مطالعہ میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو گھر بیٹھے اسلامی قانون سے واقفیت بہم پہنچانا ہے۔ اس پروگرام کو توسیع دیتے ہوئے اسلام کے عائلی قوانین پر نئے کورس کے یونٹ تیار کرنے کا کام ترجیحی بنیادوں پر جاری ہے۔

محمد ساجد مرزا سینئر لائبریرین نے کانفرنس میں مقالہ پیش کیا

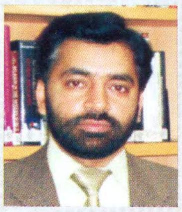

پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف نیوکلیئر سائنس وٹیکنالوجی (PINSTECH) اسلام آباد کے زیر اہتمام منعقدہ دو روزہ قومی کانفرنس میں محمد ساجد مرزا سینئر لائبریرین، شریعہ اکیڈمی نے مقالہ پیش کیا۔ کانفرنس کا موضوع Resource sharing among scientific libraries تھا جبکہ ان کے مقالے کا عنوان Exploring the Potential of HEC in Developing University Libraries Network تھا۔ مزید برآں محمد ساجد مرزا نے امریکن سوسائٹی برائے انفارمیشن سائنس وٹیکنالوجی کی طرف سے سال ۲۰۱۲ء کے لیے Infoshare Membership Award حاصل کیا ہے۔

الموسوعة الفقهية (کویت) کا اردو ترجمہ

اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا، الموسوعة الفقهية (کویت) کے اردو ترجمے کی اشاعت کا کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ اکیڈمی کی ویب سائٹ کے مطابق ترجمے کا کام مکمل ہو چکا ہے اور اب تک بارہ جلدیں طبع ہو کر منظر عام پر آچکی ہیں۔ وزارت اوقاف واسلامی امور کویت نے ۱۹۶۷ء میں فقہ اسلامی کا دائرہ معارف (انسائکلو پیڈیا) تیار کرنے کا تاریخ ساز منصوبہ ترتیب دیا تھا اور نتیجتاً بڑی تقطیع کی ۴۵ جلدوں میں تیرہ صدیوں کے فقہی ذخیرے کو جدید اسلوب میں مرتب کرنے کا کام کامیابی کے ساتھ مکمل کرلیا ہے۔ ۳۰۱۳ فقہی اصطلاحات پر مشتمل اس انسائیکلوپیڈیا کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں چاروں فقہی مذاہب کی آرا کو دلائل کے ساتھ جمع کردیا گیا ہے نیز مکمل حوالہ جات اور احادیث کی تخریج کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا، وزارت اوقاف کویت کے تعاون سے ہی اس انسائیکلوپیڈیا کو اردو زبان میں منتقل کرنے کا کام ادا کررہی ہے۔

ڈسٹرکٹ بار چترال کے وکلا کے پانچویں شریعہ تعارفی کورس کی تکمیل

چترال کے وکلا کا پانچویں شریعہ تعارفی کورس کے اختتام پر ڈائریکٹر جنرل، اساتذہ اور افسران کے ہمراہ گروپ فوٹو

ڈسٹرکٹ بار چترال کے وکلا کے لیے منعقد کیا گیا پانچواں شریعہ تعارفی کورس مکمل ہو گیا۔ اختتامی تقریب کی صدارت ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی ڈاکٹر محمد طاہر منصوری نے کی۔ اس موقع پر انہوں نے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس کورس کا مقصد وکلا میں اسلامی قانون کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے تاکہ وہ دور حاضر کے مسائل کو اسلامی قانون کی روشنی میں سمجھ سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان میں اسلامی مالیاتی اداروں کا فروغ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ ہمارے وکلا اس شعبے سے مناسب واقفیت حاصل کریں تاکہ وہ اس میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

اس سے قبل غلام حضرت علی، صدر ڈسٹرکٹ بار چترال نے ڈائریکٹر جنرل، اساتذہ اور انتظامیہ کا پانچویں تربیتی کورس کے کامیاب انعقاد پر شکریہ ادا کیا اور تجویز دی کہ اسی طرح کا کورس موسم گرما کے دوران چترال میں منعقد کیا جائے تاکہ قانون کے پیشہ سے منسلک زیادہ سے زیادہ افراد مستفید ہو سکیں۔ شریعہ تعارفی کورس اپنے سلسلے کا ۳۹ واں جبکہ چترال کے وکلا کے لیے پانچواں کورس تھا، اس کورس میں ڈسٹرکٹ بار چترال، تحصیل بار بونی اور دروش کے ۲۷ وکلا نے شرکت کی۔

شریعہ اکیڈمی کی دو نئی کتب کی اشاعت، مطبوعات کی تعداد ۱۰۴ ہو گئی

شریعہ اکیڈمی نے حال ہی میں دو نئی کتب شائع کی ہیں، جن کے اضافے سے مطبوعات کی کل تعداد ۱۰۴ ہو گئی ہے، ان مطبوعات میں فقہ کی اہم کتب کے تراجم، اسلامی قانون کا تعارف، یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے درسی کتب اور اسلامی قانون کے مطالعہ میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یک موضوعاتی کتابچے شامل ہیں۔ نئی کتب درج ذیل ہیں:

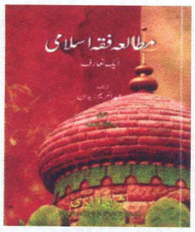

فقہ اسلامی: ایک تعارف

یہ کتاب عالم اسلام کی معروف علمی شخصیت ڈاکٹر عبدالکریم زیدان کی عربی تالیف "المدخل لدراسة الشريعة الاسلامية" کا اردو ترجمہ ہے۔ کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصے میں تین ابواب ہیں۔ پہلے حصے میں شریعت اسلامیہ کا عمومی تعارف، اس کی خصوصیات اور فقہ اسلامی کے مصادر و مراجع کا تعارف کرایا گیا ہے جبکہ دوسرے حصے کو مؤلف نے فقہ اسلامی کی روشنی میں متعدد قانونی تصورات کے مطالعے کے لیے مختص کیا ہے۔ اس ضمن میں نظامِ ملکیت، نظریہ عقد اور تصور جرم و سزا کا مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ اس کتاب کو اردو میں ڈھالنے کا کام جناب عبدالخالق ہمدرد نے کیا۔ موصوف اس سے قبل کئی کتب کے تراجم کر چکے ہیں۔

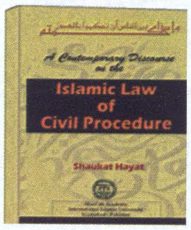

A Contemprary Discourse on the Islamic Law of Civil Procedure

شریعہ اکیڈمی کے اسسٹنٹ پروفیسر شوکت حیات کی اس تالیف کو اسلام کے ضابطۂ دیوانی پر انگریزی زبان میں پہلی کاوش قرار دیا جا سکتا ہے۔ اس میں اسلام کے ضابطہ دیوانی کے ساتھ ساتھ پاکستان میں مروج دیوانی قوانین کا جائزہ لیا گیا ہے۔ کتاب کا بنیادی مقصد قانون کے شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد بالخصوص طلبہ کے لیے اس موضوع پر مطالعاتی مواد فراہم کرنا ہے۔

آٹھواں مراسلاتی (اصول فقہ: اختصاصی مطالعہ) کورس ۱۵ جون ۲۰۱۲ء سے شروع ہو گا

شریعہ اکیڈمی گزشتہ دو عشروں سے اسلامی قانون خط و کتابت کورس کا انعقاد کر رہی ہے۔ بنیادی طور پر یہ کورس و کلا اور قانون کے پیشے سے متعلق افراد کے لیے ہے، تاہم اکیڈمی، یونیورسٹی گریجوایٹس کو بھی ان کورسوں میں داخلہ لینے کی سہولت مہیا کرتی ہے۔ اس سلسلے کا اگلا کورس (آٹھواں مراسلاتی مطالعہ اصول فقہ کورس) ۱۵ جولائی ۲۰۱۲ء سے شروع ہو رہا ہے۔ اکیڈمی کے شعبہ خط و کتابت کورس کے زیر انتظام منعقد ہونے والے گزشتہ سات کورسز سے ہزاروں طلبہ و طالبات مستفید ہو چکے ہیں۔ کورس کا دورانیہ ایک سال ہے جس میں اصول فقہ کے بنیادی تصورات واضح کیے جاتے ہیں۔ کورس بذریعہ ڈاک ہے جو گھر بیٹھے کیا جا سکتا ہے۔ مزید تفصیل جاننے کے خواہشمند افراد یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.iiu.edu.pk یا shariah.iiu.edu.pk ملاحظہ فرمائیں۔

جدید تجارت و معیشت کے موضوع پر مفتیان کرام کے لیے کورس کا انعقاد

مسلم معاشرے میں دارالافتا نے افراد اور اداروں کو پیش آنے والے مسائل کے حل اور ان کی رہنمائی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ نئے معاشی تصورات، معاشی امور میں متنوع نئی شکلوں، اور سماجی اقدار میں تبدیلیوں نے موجودہ دور میں جہاں دارالافتا کی اہمیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے وہاں مفتیان کرام کے لیے رائج الوقت معاشی قانون اور قانون سازی کے عمل سے آگاہی جیسے تقاضے بھی سامنے آئے ہیں۔ اس کے پیش نظر شریعہ اکیڈمی نے ایک کورس متعارف کرایا ہے تاکہ مفتیان کرام کو جدید اسلامی نظام معیشت، اسلامی بینکاری، اور شریعت سے ہم آہنگ تجارتی اور مالیاتی قوانین اور اصولوں کے بارے میں واقفیت بہم پہنچائی جا سکے۔ اس سلسلے کا پہلا کورس ۲ تا ۱۴ جولائی ۲۰۱۲ء کو منعقد ہو گا۔ اس کورس کا انتظام شریعہ اکیڈمی کا شعبہ تربیت کرے گا اور اس میں شرکا کو شریعہ محققین اور ماہرین معیشت سے استفادے کا موقع ملے گا۔

شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

فون: (۲۸۶)۶۱ ۹۲۶۱۷، فیکس: ۹۲۶۱۳۸۳، ای میل: akhbar.sharia@iiu.edu.pk اخبارِ شریعہ کی برقیاتی کاپی اس یو آر ایل پر دستیاب ہے: shariah.iiu.edu.pk

مطبع: ادارہ تحقیقات اسلامی